مفتی محمد نعیم حقانی

فاضل و متخصص جامعہ دار العلوم حقانیہ

تیری یاد کب تک رُلائے گی اے شیخ!

حضرت شیخ الحدیث مولانا شیر علی شاہؒ وہ عظیم شخصیت ہے کہ جس نے علماء دیوبند کے افکار ونظریات اور علوم کو اگلی نسلوں تک منتقل کر کے شجرِ حق کے جڑوں کو مضبوط کیا۔ شرک وبدعت اور ہوا پرستی کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں توحید وسنت کی شمع روشن کی اور قرآن وحدیث اور علومِ دینیہ کو بانگِ دہل بیان کیا۔ حضرت امام الاولیاء شیخ القرآن مولانا احمد علی لاہوریؒ کے علوم قرآن اور شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے علوم حدیث کی امانت کو امت مسلمہ تک منتقل کیا۔

والدین کے حج کا واقعہ اللہ پر توکل اور اس کا بدلہ

حضرتؒ کے ہاں ہم عصر کے وقت ملاقات کے لیے جایا کرتے تھے اور نماز کے بعد حضرتؒ کا معمول تھا کہ مسجد میں مہمانوں کے ساتھ کافی دیر تک بیٹھتے تھے۔ ایک دن حضرت نے یہ واقعہ بیان فرمایا کہ میں نے اپنے والدین کو حج کروانے کے لیے یہ زمین جس پر اب یہ مسجد ومدرسہ اور قبرستان بنا ہوا ہے اس کو میں نے -/1,80,00 روپے پر بیچ دیا تھا۔ ان پیسوں پر والدین نے حج ادا کیا۔ پھر ایک دن وہ بھی آیا کہ جس آدمی نے یہ زمین خریدی تھی اس نے بتایا کہ میں اس کو بیچ رہا ہوں تو اس وقت اس کی قیمت -/1,80,000 روپے تھی میں نے خرید کر مسجد، مدرسہ اور قبرستان کے لیے وقف کی۔

سو دفعہ ناپو ایک دفعہ کاٹو

بندہ ناچیز نے جب اقوالِ لاہوری اور افادات دیر باباجیؒ (خلاصہ تفسیر لاہوریؒ) کو حضرتؒ کے سامنے تفریظ کے لیے پیش کیا تو بہت خوش ہوئے کیونکہ یہ حضرت کے استاذ کے اقوال تھے۔ پھر بندہ ناچیز کو ایک نصیحت کی کہ بیٹا جو بھی کتاب لکھنی ہو تو سب سے پہلے اس کی اچھے اچھے (مستند) علماء سے نظر ثانی کروالیا کرو۔ اور پھر اس کو چھپوانے کے لیے بھیجا کرو کیونکہ اگر اس میں کوئی غلطی باقی رہ جائے تو پھر 1000 کتابوں میں ٹھیک کرنا بہت مشکل کام ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے حضرت نے فرمایا کہ بیٹا" سو دفعہ ناپو ایک دفعہ کاٹو" مطلب یہ کہ اتنا دیکھو کہ کوئی بھی غلطی باقی نہ رہے۔

حضرتؒ کی کچھ انمول نصائح اختتامی دعا کے موقع پر

☆ مقصد صرفِ رضاء الٰہی ہو تنخواہ ملے یا نہ ملے تم اپنا کام جاری رکھو اللہ تعالیٰ تمھارے رزق میں برکت نصیب فرمائے گا۔

☆ جب بھی کوئی چیز منکر ہو شریعت کے خلاف ہو تو اس کو ہر حال میں روکنے کی کوشش کرو۔

☆ غلط عقائد سے اپنے آپ کو اور لوگوں کو بچاتے رہو اور نشاندہی بھی کیا کرو کہ یہ فرقہ کیوں باطل ہے۔ قادیانی کیوں کافر ہے۔ شیعہ کیوں کافر ہے۔

☆ کسی سے طمع نہ کیا کرو۔ وعظ فروش نہ بنو۔ تقریر فروش مت بنو کیونکہ حضرت لاہوریؒ فرمایا کرتے تھے کہ جب بھی کوئی تمہیں تقریر کے لیے بھلائے تو اپنے ساتھ بُنے ہوئے چنے لیے جاؤں اور ان سے کھانے پینے کا طمع مت کیا کرو۔ پھر فرمایا کہ تبلیغی حضرات اس لیے کامیاب ہیں کہ وہ اپنے مال سے کھاتے پیتے ہیں۔

☆ فرقِ باطلہ کی کتابوں کا مطالعہ بھی کیا کرو اور دلائل کی بنیاد پر ان کی نظریے کی روک تھام کیا کرو۔

☆ اور جاتے ہی اپنے آپ کو علم کے فریضے میں مشغول کرو اگر تدریس نہ ملے تو کم از کم مسجدوں میں درسِ قرآن اور درس حدیث شروع کرو۔

☆ جب بھی کسی مدرسے میں تدریس کا موقع ملے تو خود مطالبہ مت کرو کہ مجھے یہ فلاں کتاب دو۔ جو بھی مل جائے خوشی سے پڑھانا شروع کرو۔ ہاں جس فن میں مہارت ہو تو اس کے مطالبہ میں کوئی حرج نہیں۔

☆ اپنے اساتذہ اور والدین کی نیک نامی کا باعث بنو علم کا احترام کرو، پھر حضرت نے فرمایا کہ کاش میری استطاعت ہوتی تو آج میں تمام طلباء کا نکاح کرواتا۔

حلب میں ایک ہی دن میں سولہ سو طلبہ کی شادی

حلب شام کا آخری شہر ہے اس سے آگے کچھ مسافت پر ترک کا علاقہ شروع ہوتا ہے۔ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے ہم سولہ طلباء پر مشتمل ایک وفد حلب گیا تھا وہاں پر ایک پرانا مکتبہ ہے جس کا نام مکتبہ احمدیہ ہے۔ تاتاریوں نے 600 ھ میں اس کتب خانے کے مالک کو قتل کیا تھا۔ اسی مکتبے کے ساتھ ایک عظیم الشان مدرسہ تھا مکتبے کے لیے دنیا بھر میں جہاں بھی کوئی نئی کتاب ہوتی اور جتنی قیمت پر ہوتی وہ خرید کر مکتبے میں رکھتے تھے۔ اس کتب خانے کے ناظم نے بتایا کہ ایک دفعہ اس مدرسے کے طلبہ نے مہتمم کو درخواست لکھی کہ آپ اتنی مہنگی کتابیں خرید کر مکتبہ میں رکھتے ہیں اور طلبہ کیلئے شادیوں کا کوئی انتظام نہیں کرتے۔ چنانچہ مہتمم صاحب نے درخواست منظور

کر کے اپنے مدرسے کے تمام طلبہ جن کی تعداد 1600 تھی کیلئے ایک دن میں شادیاں کیں اور تمام شہر والوں کو ولیمہ کا کھانا کھلایا۔

میں نے ناظم کتب خانہ کو کہا کہ ہم تو سولہ سو نہیں ہم تو صرف سولہ طلبہ ہیں۔ آج کوئی متمول مکتبہ احمدیہ کے مالک کی سنت کو تازہ کرنے والا نہیں ہے۔ اس پر سب طلبہ اور حاضرین ہنس پڑے۔

امیر المؤمنین کو نصیحت

ہم ایک دفعہ افغانستان گئے ہمارے ساتھ کچھ طلبہ بھی تھے، گردیز میں مجھے امیر المومنین ملا عمرؒ نے فرمایا کہ تم نے تقریر کرنی ہے۔ مختلف موضوعات پر میں نے تقریر کی۔ ایک بات میں نے یہ بھی کہی تھی: کہ اے امیر المومنین کہ جب پورا ملک طالبان کے زیر تسلط آجائے تو سب سے پہلے یہ کام کرنا ہے کہ ان مجاہدین میں جس نے بھی شادی نہیں کی ان کی شادی کا بندوبست کرو گے۔

تو ادھر بہت سے طلبہ نے زندہ باد کی نعرے لگانے شروع کردی اور یہ ہوگا انشاء اللہ دعا کرو کہ افغانستان آزاد ہو جائے تو یہ پروگرام ہوگا۔ انشاء اللہ، جہاد نے تمام مسائل کو زندہ کیا اب صرف دو ہی باقی ہے۔

(i) غلام (ii) اور باندی کا۔

آپؒ کی وفات سے علمی وروحانی دنیا تاریک ہوگئی۔ زہد وتقویٰ اور علم وفضل کا ایک آفتاب غروب ہو گیا جس کی کرنوں سے پوری دنیا منور تھی۔ حق تعالیٰ حضرت شیخ صاحبؒ کے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ہم جیسے گنہگاروں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

وقد فارق الناس الاحبة قبلنا

واعی دواء الموت کل طبیب

سبقنا الی الدنیا فلوعاش اهلها

منعنا بها من جیئة وذهوب

تملکها الاتی تملك سالب

وفارقها الماضی فراق سلیب

مذہبی رسائل میں
تعزیتی شذرات

ہر گل بھی ساتھ ہو کے چمن سے نکل گیا
اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا